82103 ـ سیاہ رنگ كے علاوہ بالوں كو كوئى اور رنگ كرنا

سوال

كيا بالوں كو سرخ يا نيلا رنگ كرنا جائز ہے، اور كيا يہ بھى مشابہت ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عورت كے ليے بالوں كو سياہ كى بجائے كوئى اور رنگ كرنا جائز ہے، جبكہ ايسا كرنے ميں كفار عورتوں سے مشابہت نہ ہو، مثلا يہ وہ كسى كافرہ عورت يا كافرہ عورتوں كى جماعت كا مخصوص رنگ اور بال رنگنے كا مخصوص طريقہ ہو، يا صرف ايك چٹيا كو رنگ كيا جائے تو اس وقت ان كفار عورتوں كے ساتھ مشابہت جائز نہيں.

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ سے درج ذيل سوال كيا گيا:

كيا بالوں كا كچھ حصہ مثلا بالوں كے كنارے يا صرف اوپر كا حصہ رنگنا جائز ہے ؟

شيخ كا جواب تھا:

" اگر بالوں كو سياہ كيا جائے تو يہ جائز نہيں، كيونكہ اس سے نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے منع فرمايا ہے، اور سفيد بالوں كو رنگ كرنے اور سياہ كرنے سے اجتناب كرنے كا حكم ديتے ہوئے فرمايا:

" اس بڑھاپے (سفيد بالوں) كو تبديل كرو اور سياہ رنگ سے اجتناب كرو "

صحيح مسلم حديث نمبر (5476).

اور بالوں كو سياہ كرنے والے كے ليے وعيد بھى وارد ہے، جو كہ درج ذيل فرمان نبوى صلى اللہ عليہ وسلم ميں پائى جاتى ہے:

" آخرى زمانے ميں كچھ لوگ ايسے ہونگے جو سياہ خضاب لگائينگے، جيسے كبوتر كى پوٹ ہوتى ہے، وہ جنت كى خوشبو تك حاصل نہيں كرينگے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (4212) سنن نسائی (8 / 138) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (8153) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور یہ حدیث سفید بالوں کو سیاہ میں تبدیل کرنے کی حرمت پر دلالت کرتی ہے، لیکن سیاہ کے علاوہ باقی رنگ کے متعلق تو اصل جواز ہی ہے، لیکن اگر یہ کافرہ اور فاجرہ عورتوں کے طریقہ اور ا نکی اشکال و انواع میں ہو تو پھر اس اعتبار سے یہ بھی حرام ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے بھی کسی قوم سے مشابہت اختیار کی تو وہ انہی میں سے ہے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (4031) علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل (5 / 109) میں اسے صحیح قرار دیا ہے " انتہی.

ماخوذ از: مجموع فتاوی و رسائل ابن عثیمین (11 / 120).

واللہ اعلم .